بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کاروبار میں لگائی ہوئی رقم پر زکوۃ کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک کاروبار میں حصّہ ڈالا (investment) اور ایک سال نہیں ہوا۔ اس پر زکوۃ ہے یا نہیں؟ اگر اس پر زکوۃ ہے تو میں ادا کروں گا یا کاروبار کے اکاؤنٹ سے ادا کی جائے گی؟

جزاک اللہ خیرا

سائل: ملک محمد علی، ابوظہبی

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کاروبار میں انویسٹ کی ہوئی رقم پر زکوۃ واجب ہونے کے حوالے سے یہ دیکھ لیجیے کہ آپ نے زکوۃ کے حساب کے لیے جو اسلامی تاریخ مقرر کی ہوئی ہے اس تاریخ کے آنے پر آپ نے کاروبار میں جتنی رقم انویسٹ کی ہے اس انویسٹ شدہ رقم کا حساب کرکے اسے قابل زکوۃ اموال میں شامل کرکے زکوۃ نکالی جائے گی۔ حساب کا طریقہ یہ ہوگا:

1: اس رقم سے جو اشیاء؛ فروخت کرنے کے لیے خریدی گئی ہوں یا کوئی خام مال خریدا گیا ہو تو اسے قابلِ زکوۃ اموال میں شامل کیا جائے گا۔

2: جس رقم سے کاروباری ضرورت کی اشیاء مثلاً فرنیچر، مشینری، آلات وغیرہ خریدے گئے ہوں انہیں قابلِ زکوۃ اموال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

3: اگر اس کاروبار سے کچھ نفع حاصل ہوا ہو تو اسے بھی قابل زکوۃ اموال میں شامل کیا جائے گا۔

اس اعتبار سے کاروبار میں انویسٹ شدہ رقم کی زکوۃ نکالی جائے۔

واللہ اعلم بالصواب

16-اپریل 2021ء